ہیومن رائٹس فاؤنڈیشن کا قیام

لاہور (نمائندہ نقیب) چند ہم فکر علماء کرام اور دانش وروں نے انسانی حقوق کے نام پر کام کرنے والی این۔ جی۔ اوز کو واچ کرنے اور انسانی حقوق کا اسلامی تصور اجاگر کرنے کے لئے "ہیومن رائٹس فاؤنڈیشن" کے نام سے گروپ قائم کر لیا ہے۔ جو ۱۱۔ اپریل سے اپنی باقاعدہ سرگرمیوں کا آغاز کر رہا ہے۔ اس سلسلہ میں ممتاز علماء کرام اور دانش وروں کا ایک اجلاس ۲۱ فروری بعد نماز مغرب جامع مسجد خضراء سمن آباد لاہور کے خطیب مولانا عبدالرؤف فاروقی کی رہائش گاہ پر مولانا زاہد الراشدی کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ جس میں اسلام اور پاکستان کے نظریاتی تشخص کے خلاف این۔ جی۔ اوز کی بڑھتی ہوئی سرگرمیوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اس سلسلہ میں جدوجہد کو منظم کرنے کا فیصلہ کیا گیا اور "ہیومن رائٹس فاؤنڈیشن" کے نام سے نئی تنظیم قائم کی گئی ہے۔

جس کے چیئرمین چوہدری محمد ظفر اقبال (ایڈووکیٹ ہائی کورٹ لاہور) اور سیکرٹری پروفیسر شجاعت علی مجاہد آف سیالکوٹ ہوں گے جب کہ سنٹرل کمیٹی میں مولانا زاہد الراشدی (گوجرانوالہ) مولانا عبدالرؤف فاروقی (لاہور) مولانا مشتاق احمد (چنیوٹ) عبداللطیف خالد چیمہ (چیچہ وطنی) جناب محمد متین خالد (لاہور) جناب خالد لطیف گھمن (پتوکی) اور سید جنید اشرف (لاہور) شامل ہیں اور سنٹرل کمیٹی میں مزید توسیع کا اختیار چیئرمین اور سیکرٹری کو دے دیا گیا ہے۔ اجلاس میں طے پایا کہ ۱۱۔ اپریل کو لاہور میں سنٹرل کمیٹی کا پہلا باضابطہ اجلاس ہو گا جس میں دستور کی منظوری دی جائے گی۔ اور اس کے ساتھ ہی فاؤنڈیشن کی عملی سرگرمیوں کا آغاز ہو جائے گا۔ اجلاس میں فاؤنڈیشن کے اغراض و مقاصد، اہداف اور طریقِ کار پر مشتمل دستوری خاکہ ترتیب دینے کا کام مولانا مشتاق احمد کے ذمہ لگایا گیا جو ۱۱۔ اپریل کے اجلاس میں رپورٹ پیش کریں گے۔ اجلاس میں ان خبروں پر سخت تشویش کا اظہار کیا گیا کہ صوبہ سرحد میں "مسیحی طالبان تنظیم" کے نام سے مسیحی نوجوانوں کو اسلامی ناموں کے ساتھ افغانستان کے مختلف کیمپوں میں عسکری ٹریننگ دی جا رہی ہے اور ایک قرار داد کے ذریعہ اسے پاکستان میں خانہ جنگی کی سازش کا پیش خیمہ قرار دیتے ہوئے حکومت سے اس کا نوٹس لینے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ ایک اور قرار داد میں بنگلہ دیش میں پاکستانی عالم دین اور "خدام القرآن" کے چیئرمین مولانا ساجد عثمان کی گرفتاری پر احتجاج کرتے ہوئے حکومت پاکستان پر زور دیا گیا ہے کہ وہ ان کی رہائی کے لئے اثر و رسوخ استعمال کرے۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ انسانی حقوق کے اسلامی تصور کو اجاگر کرتے ہوئے اس سلسلہ میں قرآن و سنت کی تعلیمات کی اشاعت کی جائے گی۔ انسانی حقوق کے عنوان سے اسلام کے خلاف کئے جانے والے مغربی پراپیگنڈہ کا تعاقب کیا جائے گا اور رفاہِ عامہ کے اسلامی اصولوں سے عوام کو متعارف کرایا جائے گا۔